بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

دیوان برکت عنوان یعنی گلدستہ جاوید بہار باغستان ثاقب سید الابرار مشتہر بنام

دیوان ثاقب حزیں نشتر

از طبع بہار زین گل سر سبد سخنوری آراج مہیہ شیخ منور حسین صاحب متخلص بہ نشتر مظفرپوری

مطبع نامی منشی نولکشور میں آبیاری انطباع سے تازہ ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ردیف الف

محمدؐ کو جو عالم نے رسولِ کبریا سمجھا
نہ پہچانا نہ پہچانا نہ پہچانا نہ پہچانا
جو محبوبِ خدا عالم سمجھتا ہی محمدؐ کو
جہان ہین ذاتِ احمدؐ کو کسی نے کچھ نہ پہچانا

صفاتِ ظاہری سمجھا نہ شانِ مصطفےٰ سمجھا
جہان ہین جسنے محمدؐ کو فقط اک مقتدا سمجھا
حقیقت کو نہ پہچانا نہ اِسنے مطلقاً سمجھا
غلط فہمی ہی جو بندہ کہا نورِ خدا سمجھا

نہ لانا رازِ دل ہرگز زبان تک ای البشر تو نے
جو سمجھا ذاتِ احمدؐ کو بہت اچھا بجا سمجھا

مظہرِ شانِ خدا ہی صاف شانِ مصطفےٰ
کیون نہون اعزاز مین آدم ملائک سے سوا

عرش کا ہمسر ہی درجہ مین مکانِ مصطفےٰ
جبکہ پیدا ہوا اُنھین سے دودمانِ مصطفےٰ

اُن پہ شیدا ہی خداوند زمین و آسمان
جو کہ ہین سو جان سے دلدادگان مصطفی

رشک کرتے ہین ملک اسکے شرف کو دیکھکر
جو کہ ہو دل سے غلام خاندان مصطفی

سب محبت آل حضرت کے ہوگی مغفرت
جسکو یہ باور نہو دیکھے بیان مصطفی

ہین کلام مصطفی کی کیا صفت تمسے کہون
ہی عجب معجز بیان یارو زبان مصطفی

ای بشیر چل کر زیارت شہ کے روضہ کی کرو
دیکھ لو آنکھون سے اکدن آستان مصطفی

۳

حبیب شیدا ے محمد دل دیوانہ ہوا
حال وحشت کا مری دہر مین افسانہ ہوا

جوش مین آیا جو میخانہ کن روز ازل
دل مری عشق شہ پاک کا پیمانہ ہوا

بادۂ الفت احمد جو ہی محبکو مرغوب
اِسکے باعث سے طریقہ مرا رندانہ ہوا

اندنون دشت مدینہ کے غزالون سے مجھے
وحشت ہجر شہنشاہ مین یارانہ ہوا

جس مکان مین قدم شاہ دو عالم پہونچا
رشک ایوان ارم وہ ستو دہ خانہ ہوا

جو بجا اپنے نہین جمبر و خرد ہوش و حواس
دل کا ویرانہ اسی وجہ سے کاشانہ ہوا

حبیب قربان کیا حضرت پہ بتیرے دل کو
مرتبہ اسکا زمانے مین ہی شاہانہ ہوا

۴

تڑپتا ہی دل مضطر ہمارا
چھپا ہی جو ہمہ الفو ہمارا

خبر لو ای حبیب حق ہماری
بہت ہی حال اب ابتر ہمارا

تصدق ہون ترے روضہ کا شاہا
یہ ہی دل چاہتا اکثر ہمارا

ملاحت ایسی یوسف نے نہ پائی
کہ جیسا ہی حسین دلبر ہمارا

شب معراج غل تھا عرشیون مین
کہ آتا ہی چلا افسر ہمارا

میسر کفش پاے مصطفی ہو
بنے شاہانہ تاج سر ہمارا

خدا سے بخشوا لیگا مقرر
بشیر کو شافع محشر ہمارا

مقام عنصری سے روح کا جب دم سفر ہوگا
تو جب سرور کونین اسکا راہبر ہوگا
مدینہ ہو اگر مدفن تو اے یارو یقین سمجھو
کہ گلزار ارم صحرا سے کم پیش نظر ہوگا
نظر آئیگی یارو چاندنی سی دھوپ محشر کی
جو میرے ساتھ وان وہ صاحب شق القمر ہوگا
نہ ہوگی اور پیغمبر کی ایسی شان محشر مین
کہ جیسا شافع عالم کا یارو کر و فر ہوگا
نہ ہاتھ آئیگی جبتک خاک پائے مصطفے یارو
مسیحا سے کبھی اچھا نہین درد جگر ہوگا
کہونگا حال دل سارا در روضہ پہ رو رو کر
کسی دن گر وہانتک ہمارا ہو میرا گذر ہوگا

ادھر بھی چشم رحمت کی کبھی ہوگی شہ والا
کسی دن آستان پاک پر فرق بشر ہوگا

ردیف باء موحدہ

کاش میرا ہو مددگار نصیب
ہون قدوم شہ ابرار نصیب
جس پہ افضال خدا ہو اسکو
ہوگا محبوب کا دیدار نصیب
خوب تقدیر ہی اسکی جسکو
ہو در احمد مختار نصیب
عہد سابق مین کسی کو نہ ہوا
شہ سا پیغمبر غمخوار نصیب
واہ رے طالع جبریل امین
شہ بطحی ہوا سردار نصیب
جاکے دیکھون در والائے نبی
ہووے راہبر اگر اکبار نصیب

احمد پاک سے موسی کو بشر
تھی نہ شیرینی گفتار نصیب

دل شیدا کو ہی ارمان یثرب
دکھا یثرب کو اب خاقان یثرب
مٹا اب داغ حسرت دل سے میرے
نکال ارمان مہ تابان یثرب
قریب مرگ پہونچا بلبل ہند
نہ ہاتھ آیا گل بستان یثرب

نہیں ہے اُسقدر رضوان کی عزت
شرف رکھتا ہی جو دربان یثرب

ارم کیا جان کو بھی رکھتے نہیں ہیں
عزیز دل جو ہیں خواہان یثرب

مقیم حجرۂ اعظم گو ہیں بیٹھے
یہ ہر محبوب دل میدان یثرب

بشر مضطر ہیں یہان بلوا کے در پہ
جگہ دیجیے اُسے سلطان یثرب

۸

تابان ہوا جو چرخ رسالت کا آفتاب
روشن ہی دو جہان میں ہدایت کا آفتاب

شمس ولی کو دیکھ یہ کہتا تھا چرخ پیر
دیکھا نہ میں نے ایسی وجاہت کا آفتاب

رحمت کے زور سے شب عصیان بدل گئی
رخشان ہوا جو برج شفاعت کا آفتاب

خورشید آسمان شفاعت ہیں مصطفےٰ
شیر خدا ہی اُنکی نیابت کا آفتاب

جو ذرّہ جہان میں ذرّے ہیں اُس آفتاب کے
برج انا میں ہی جو قدامت کا آفتاب

سر پر جو میرے سایہ ہو دامان شاہ کا
پھر کیا جلائے مجکو قیامت کا آفتاب

خورشید کیا کہوں رخ حضرت کو ای بشیر
ہمسر کہان ہوا ایسی صباحت کا آفتاب

۹

کیون نہ یکتا ہے زمانہ ہو ہمارا محبوب
دلربا وہ ہی ہمارا جو ہی خدا کا محبوب

جان تصدق نکروں شہ کے قدم پر کیونکر
یار ہی اور جہان میں کہیں ایسا محبوب

قیس و فرہاد بھلا کیا ہون ہمارے ہمسر
ہر کسے دلدار ہے جسکا کہ ہی ادنا محبوب

بلبلو لاف زنی گل کی صفت کی ہی عبث
میرے دلبر سا کہاں وہ سہی بالا محبوب

کشور عشق میں ہم خسرو عشاق ہوئے
وہ جوان مدنی ہیں نے جو پایا محبوب

نجم طالع یہ تمہارا ہی نہایت بہتر
کہ ملا تمکو بشیر دہر میں اچھا محبوب

۱۰

شہنشاہوں کے افسر ہیں رسول اللہ کے اصحاب
رفیق خاص حق وہ ہیں رسول اللہ کے اصحاب

ملک رہتے ہین ہمسر ہون بھلا کیونکر صحابہ کے — کہ نور حق کے مظہر ہین رسول اللہ کے اصحاب
ہوئے کونین مین صدیق و عادل اور سخی نامی — مسمی حق کے صفدر ہین رسول اللہ کے اصحاب
کرو تعظیم اور الفت صحابہ کی تم ای یارو — کہ رکن دین برتر ہین رسول اللہ کے اصحاب
جو راہ راست کو ڈھونڈھے وہ ہو تابع صحابہ کا — کہ گمراہون کے رہبر ہین رسول اللہ کے اصحاب
منور کیون نہو یارو جہان انوار ایمان سے — کہ تابان دین کے نیر ہین رسول اللہ کے اصحاب

کرون مدحت بشیر کیا کیا صحابہ کی ہمیر کے
دو عالم مین مفخر ہین رسول اللہ کے اصحاب

ردیف تائے قرشت

۱۱

یاد نبی مین نیند نہ آئی تمام رات — مین نے تڑپ تڑپ کے گنوائی تمام رات
شب کو مہ عرب کے تصور مین ہمدمو — راحت نہ آہ و نالہ سے پائی تمام رات
آیا کسی کو چین نہ ہمسایہ مین مرے — نالون سے مین نے دھوم مچائی تمام رات
زلف سیہ کی یاد مین وحشت ہزار ہا — سر پہ بلائین آفتین لائی تمام رات
درد جگر سے رات کو ہجر رسول مین — ایذائے سخت مین نے اٹھائی تمام رات
کرتی ہی دمبدم مرے دل پر نیا ستم — محبوب کبریا کی جدائی تمام رات

شب کو غم فراق مین حضرت کے اے بشیر
چشمون سے نہر اشک بہائی تمام رات

ردیف ثائے مثلثہ

۱۲

المدد یا غوث الاعظم الغیاث — الغیاث اے قطب اکرم الغیاث
مین اٹھا سکتا نہین بار گناہ — اے مددگار دو عالم الغیاث

ظلم سے گردون کے تنگ آیا ہی دل
میرا دشمن ہی یہ اظلم الغیاث

کیون خبر لیتے نہین یا غوث پاک
کیا پکارا ہی کرین ہم الغیاث

اسقدر فرقت نے کرڈالا ضعیف
مُنھ سے نکلے ہی بہت کم الغیاث

کیا سدا ترسا کرے شاہا غلام
شکل دکھلادو اب اکدم الغیاث

اب خبر لیجے لشبر کی غوث پاک
دل بہت ہی اسکا پرغم الغیاث

ردیف جیم عربی

۱۳

اس مکان مین ہو منو سامان جمع ہی شاہانہ آج
ہوگا میلاد پیمبر کا بیان افسانہ آج

سُنکے محفل کی خبر حورین چلی آتی ہین یہان
غیرت قصر ارم یارو ہی مجلس خانہ آج

اوج عزت مین بڑھا افلاک اعلی سے سوا
مجلس میلاد پیغمبر سے یہ کاشانہ آج

شاہ کا مقدم ہی یہان آتی ہی ارواح رسل
ہی دل شیدا کی سب کے حالت مستانہ آج

شمع جو اس بزم مین روشن ہی اسدم ہو بہو
گرد اُنکے قدسیان ہین صورت پروانہ آج

نور محبوب خدا کا اس جگہ ہوگا ظہور
یارو اس محفل مین ہوگا جلوہ جانانہ آج

محفل میلاد حضرت کی خوشی کی وجہ سے
بنگیا ہی گھر لشبر کا یارو عشرت خانہ آج

ردیف حاے حطی

۱۴

دل کرے ہجر نبی یارو گوارا کسطرح
اس الم کے بس اُٹھانے کا ہو یارا کسطرح

دور ہی رشک مسیحا اور مین ناچار ہون
درد دل کا جائیگا یارو ہمارا کسطرح

اک نظر بھی جب ترا دیدار ہو سکتا نہین
جان بلب شاہا نہو عاشق تمہارا کسطرح

ہمدم مونالہ کرون کیونکر نہ ہجر شاہ مین
ہو مرے دل کو بھلا اسکا سہارا کسطرح

بادشاہ دوجہان تک کوئی جاسکتا نہین
بس ہائیگا مجکو وہ میرا پیارا کسطرح

غوطہ زن ہون بحر غم مین دُر وحدت کیلئے
وہ نہ ہاتھ آئے تو ہو اس سے کنارا کسطرح

اے بشیر مین کیا کرون اسمین ہمارا بس نہین
درد کا تیرے بھلا مجھسے ہو چارا کسطرح

ردیف خاے معجمہ

۱۵

دلا رکھو تو بروے مصطفا رخ
نکرنا اور جانب کہو ذرا رخ

سو تیرے پ دل شیدا ہمارا
ہے رکھتا صورت قبلہ نما رخ

کہا اک شب خدا نے مصطفیٰ سے
مرے دلبر ذرا مجکو دکھا رخ

شب معراج ہر سو یہ صدا تھی
ادھر کر نازم عرش علا رخ

نشہ زینت وہ عرش بریں نے
ندیکھا غیر کا حق کے سوا رخ

صحابہ مثل پروانہ تھے رکھتے
ہوے شمع ایوان ہدیٰ رخ

دم آخر ذرا آگر بشیر کو
دکھا دینا حبیب کبریا رخ

ردیف دال مہملہ

۱۶

مختار ہی خالق تھی سزاوار محمدؐ
دارین کی ناظم ہوئی سرکار محمدؐ

جب نائب اللہ ہوے احمدؐ مختار
سرکار ہی اللہ کی دربار محمدؐ

احمد ہوے اللہ کے انوار کے مظہر
بارہ ہوے پھر مظہر انوار محمدؐ

جب نور محمد ہے دلا نور الٰہی
تو دید ہے اللہ کی دیدار محمدؐ

احمد تو احد کے ہوئے ہر کام میں نائب
حیدر ہوئے ہر امر میں مختار محمدؐ

صدیق ہیں فاروق ہیں عثمان ہیں علیؑ ہیں
غمخوار محمدؐ جو ہوئے یار محمدؐ

شیدا اے محمدؐ جو بشر ہو تو ہی بہتر
خالق کے پیارے ہیں طلبگار محمدؐ

١٧

دیکھیں کاش کہیں نقش کفِ پائے محمدؐ
ہیں سو جان سے نثار اُسپہ ہوں جو پائے محمدؐ

کیا جگہ خضر کی عیسیٰؑ کو فلک پر رہ کر
عرش اعلیٰ پہ بنی ہے بخدا جائے محمدؐ

وصف رخسار محمدؐ جو سنا ہے گل نے
چاک کرتا ہے گریبان بہ تمنائے محمدؐ

خوب طوبیٰ سے نہیں قامت شہ کی تشبیہ
وہ کہاں نخل ہے اور وہ قد رعنائے محمدؐ

قمری و سرو کی کچھ اصل نہیں طوطی بعد
لاکھ جان سے بھی فدا اے قد زیبائے محمدؐ

بزم کونین میں حق کی رضا کا ہو طلبگار
اُسے ہے فرض بہر طرح تو لائے محمدؐ

مصر والوں کو فقط یوسف کنعان تھے عزیز
یاں دو عالم ہے بشر والہ و شیدائے محمدؐ

١٨

بشر کب ہو ثناخوانِ محمدؐ
ملک سمجھے نہ جب شانِ محمدؐ

ہوئے جو باعث تخلیق عالم
یہ ہے عالم پہ احسانِ محمدؐ

بنایا اسلیے حق نے ارم کو
رہیں اسمیں غلامانِ محمدؐ

علیؑ مولائے کل خاتونؑ حسنینؑ
یہ ہیں سب راحت جانِ محمدؐ

معزز ہو گیا جبریل اکرم
بنا جب سے وہ دربانِ محمدؐ

نہیں ممکن ہے یہ ہرگز کسی سے
کرے کچھ وصف یارانِ محمدؐ

خدایا حشر میں رکھنا بشر کو
بزیر ظلِ دامانِ محمدؐ

١٩

خدایا اب دکھا روئے محمدؐ
جگہ دے بر سر کوئے محمدؐ

دل یوسف ہی زنجیر الم مین — بسوداے وہ گیسوے محمدؐ
مکان خلد ہی سارا معطر — ببوے عنبرین موے محمدؐ
جسے توسین کہتی ہے خلائق — وہ ہی تصویر ابروے محمدؐ
صبا گلزار یثرب کی طرف کو — تو جا کر لا ذرا بوے محمدؐ
نسیم صبح میرا شوق کہنا — اگر جانا کبھی سوے محمدؐ
نہو رحمت بھلا اُمت پہ کیونکر — کریم الخلق ہی خوے محمدؐ
ارم رضوان ترا تجکو مبارک — مجھے بہتر ہی بس کوے محمدؐ

خدا نے اپنے دفتر مین لکھا ہی
بشر تجکو ثنا گوے محمدؐ

۲۰

رہے یاد نبی مجکو دلا یاد — نہ بھولے آپکی گاہے ذرا یاد
نہین انسان کو یہ لازم ہی ہرگز — کہ رکھے غیر گوشہ کے سوا یاد
کبھی اُسکو نہین پرواے محشر — کہ جسنے نام حضرت کا رکھا یاد
خطا آدم کی بخشی کبریا نے — شفیع خلق کو جسدم کیا یاد
لہو روتا ہون گر مجکو کسی دم — ہوا عربی جوان گلگون قبا یاد
درود پاک پڑھتا ہی خوشی سے — جو کرتا ہی محمد کو خدا یاد

ہمیشہ کا جو نام آئے زبان پر
کرو اسدم بشر صل علی یاد

ردیف ذال معجمہ

۲۱

خاک یثرب سے بنیگا جو لحد کا تعویذ — ہوگا وہ حفظ عقوبات لحد کا تعویذ
زلزلے سے نہین بچتی جو نہ ملتا تجکو — اے زمین مرقد محبوب احد کا تعویذ

لوح دل پر جو رہے نام محمد کا نقش	اس سے بہتر نہین آفات ابد کا تعویذ
اُترے سر سے مرے گردش افلاک کی سایہ	مجکو ملجائے نبی کی جو مدد کا تعویذ

اے بشمر قبر مین تیری نہین آئیگی بلا
رکھ اگر الفت محبوب صمد کا تعویذ

۲۲

ردیف راے مہملہ

بہتر ہی قمر سے رخ نیکوے پیمبر	ہی مطلع انوار احد روے پیمبر
والشمس خطاب رخ زیباے نبی ہی	واللیل ہی یارو صفت موے پیمبر
شمشاد گلستان کمالات ہی لاریب	وہ رحمت عالم قد دلجوے پیمبر
کہتی ہی شب قدر جسے خلق خدا کی	یارو ہی بلا شک وہی گیسوے پیمبر
برباد ندامت سے گئی عطر کی ہٹی	ہی بیش عرق جسم سمنبوے پیمبر
بیوجہ نہین نالہ و فریاد ہون کرتا	ہی دل پہ لگا خنجر ابروے پیمبر

امت کی بہی خواہی مین ہر دم لگے رہنا
ہی روز ازل سے یہ بشمر خوے پیمبر

۲۳

نبی کے نائب ذیشان ہین صدیق اکبر	وزیر صاحب فرقان ہین صدیق اکبر
بقول مصطفے اے مومنو یہ بات ثابت ہی	کہ شاہ کشور عرفان ہین صدیق اکبر
انہین سرداری مومن شیخ دینے عقبا کی	فروغ محفل ایمان ہین صدیق اکبر
جہان مین کشور صدق و صفا ہین المسلم لغو	بڑے عالی ہمم سلطان ہین صدیق اکبر

بشمر صدیق سے الفت ہمیشہ جو لوگین رکھتے ہین
پیمبر کے بلا گردان ہین صدیق اکبر

۲۴

شمع ایوان خلافت ہین عمر	مظہر نور جلالت ہین عمر

گر بیان دین حق کے واسطے — پیشوائے اہل ہدایت ہیں عمر
بادشاہ دین کی سرکار میں — رونق تخت وزارت ہیں عمر
خسرو کونین کے دربار میں — زینت بزم نیابت ہیں عمر
مصطفےٰ کے ساتھ ہیں وقت جہاد — جان نثار اہل رفاقت ہیں عمر
بعد پیغمبر پس از صدیق کے — مسند آرائے عدالت ہیں عمر
اے بشر خلاق عالم کے عزیز
مونس شاہ رسالت ہیں عمر

۲۵

بعد صدیق و عمر حضرت عثمان وزیر — ہیں شہنشاہ دو عالم کے یہ ذیشان وزیر
گوہر کان سخاوت ہیں جہان میں بے مثل — شہ کے عثمان غنی جامع قرآن وزیر
مرتبہ انکا زمانے میں کوئی کیا جانے — ہیں پیمبر کے جو عثمان بن عفان وزیر
ہیں بصد جان شہ کونین پہ عثمان قربان — ہے وہ سلطان کو پیارا بدل و جان وزیر
کیا کہوں حضرت اصحاب کے اوصاف بشر
ہیں عجب شاہ و عجب تابع فرمان وزیر

۲۶

خالق پاک ہے سو جان سے فدائے حیدر — عرش پر ساتھ محمد کے ہے جائے حیدر
ہر طرح سے ہے یہ ثابت کہ خدا کو یارو — حب احمد کے برابر ہے ولائے حیدر
جیسا حق تھا شب معراج نبی کا طالب — شوق ویسا ہی وہ رکھتا تھا برائے حیدر
کچھ عجب لطف خدا کو شب معراج ملا — دید احمد جو ہوئی اور لقائے حیدر
اوج پر شان برادر کی نبی شاد ہوئے — قاب قوسین میں جب آئی صدائے حیدر
مرحبا صل علیٰ شان علی والا — لامکاں میں شہ دین کو نظر آئے حیدر
ہوگا بیدار ترا طالع خفتہ کب تک
ہوگی کس روز بشر تجھکو لقائے حیدر

ردیف زاے معجمہ

۲۷

دل و جان سے جسے یارو ہیں آبا ہیں عزیز
اُسکو رکھتے ہیں بہت سرور ثقلین عزیز

حق کو دلداری حسنینؑ ہے ازبس مرغوب
رکھتے ہیں ناز کو انکے شہ قوسین عزیز

وقت طاعات بھی معبود ازل سے اکثر
ناز حسنینؑ تھے رکھتے شہ کونین عزیز

صرف شہ کے نہیں حسنینؑ ہیں پیارے یارو
حق تعالیٰ کو بھی ہیں شاہ کے سبطین عزیز

جو یہ کہتے ہیں کہ وہ کرتا ہے خداوند غیور
ایسے ہیں خالق عالم کو شہیدین عزیز

اسکے پرسان غم بھی ہونگے شفیع محشر
جسکو دنیا میں ہوں مومنو حسنینؑ عزیز

اے بشر شہ کے نواسوں پہ مری جاں ہو نثار
دو جہاں میں ہیں یہی مالک دارین عزیز

ردیف سین مہملہ

۲۸

ہائے ملتی نہیں جی سے جو مدینہ کی ہوس
اٹھ گئی دل سے خدایا مرے جینے کی ہوس

گر الفت کریگے نہ پینگے شہ کوثر ساغر
آب کوثر کی نہ ہوگی کبھی پینے کی ہوس

غوث الاعظم نے جھکا دی ہیں گردن اپنی
جبکہ حضرت کو ہوئی عرش کے زینہ کی ہوس

جب ملا اویس کو محبوب کا جامہ تو بتا
دل میں تھی یار کی جو بوے پسینے کی ہوس

بزم میلاد کے مشتاق کو ہر دم یارو
رہتی ہے ربیع اول کے مہینے کی ہوس

خود شہ ہر دو سرا آئینگے شوق سے جبکہ
شوق ایسا ہو بشر ایسے قرینے کی ہوس

ردیف شین معجمہ

نہوں کیوں جس سے جہاں میں مصطفیٰ خوش
کبھی ہوتا نہیں اس سے خدا خوش

شب اسریٰ میں خالق نے نبی کو
دکھا کر حسن اپنا کر دیا خوش

غم بخشائش امت میں اک دم
کچھ آتا تھا نہ حضرت کو ذرا خوش

جو امت سے گنہ بخشیگا مژدہ
سنا حق سے دل حضرت ہوا خوش

کبھی حضرت نہیں خوشنود اس سے
نہوں جس سے کہ یار و مرتضیٰ خوش

محب اہل بیت شاہ دیں سے
بہت ہے خالق ارض و سما خوش

بشر تجکو ہے کیا پروائے محشر
جو ہیں تجھ سے شہید کربلا خوش

ردیف صاد مہملہ

خوشی سے تھا شب معراج عالم کرہ ہار قص
ملائک ہر طرف تھے وجد میں ہر اک کو تھا رقص

ارم میں غل ہوا جسدم کہ آتے ہیں شہ بطحا
وہاں کرنے لگیں حوران مشتاق لقا رقص

قدم سے شاہ کے جب چرخ نے اوج شرف پایا
اسے فرط مسرت سے نہایت آگیا رقص

حبیب کبریا افلاک میں داخل ہوے جسدم
وہ سج دھج دیکھ خود کرنے لگا یار و سما رقص

بشر سنکر شب معراج کے حالات کو اسدم
پھڑکتی ہے خوشی سے روح دل کرنے لگا رقص

ردیف ضاد معجمہ

دین سے مطلب ہے مجکو نہ دنیا کی غرض
دو جہاں میں ہے مجھے محبوب یکتا کی غرض

بادہ خوار الفت سلطان کونین ہوں مجھے
کچھ نہیں بادہ و ساغر تسنیم اعلا کی غرض

قصر دنیا کی نہ ہے خواہش نہ جنت کی ہوس
ہے نہ مجھے خاک در سلطان بطحا کی غرض

گلشن دل مین قد حضرت ہوا نخل مراد ۔۔۔ سرو سے مطلب نہین مجکو نہ طوبا کی غرض

خلد کی خواہش ہے عشرت نہین مجکو بشر
ہی وہان جا کر مجھے دیدار مولا کی غرض

ردیف طاے مہملہ

۲۳۲

محبت مین وفا کی ہی دلا شرط ۔۔۔ وہی صادق ہی جو لائے بجا شرط
دل محبوب مین عاشق کی جا ہو ۔۔۔ کرے گر جان نثار ہی کی ادا شرط
نہین وہ شخص ہی الفت کے قابل ۔۔۔ نرکھے یاد جو اسکی ذرا شرط
قدم جو عشق کے کوچے مین ڈالے ۔۔۔ وہ رکھے یاد بس اسکی سدا شرط

بشر تو شہ پہ شیدا ہی خبردار
نہ بھولے عشق کی بس مطلقا شرط

ردیف ظاے معجمہ

۲۳۳

لیے جاتی ہی وحشت جانب صحرا خدا حافظ ۔۔۔ جنون اب جوش مین آیا دل شیدا خدا حافظ
مریض عشق کا درمان طبیبو غیر ممکن ہی ۔۔۔ اسے بس چھوڑ دو تم سب کہ ہی اسکا خدا حافظ
مرے نالہ سے گھبرا کر یہ کی فریاد گردون نے ۔۔۔ کہ شاید حشر کا سامان ہوا برپا خدا حافظ
ہمارا جیب و داماں پھاڑ کر برباد کر ڈالا ۔۔۔ جنون دل ہوا ہی باعث ایذا خدا حافظ

بشر سہنا اسے جو عشق شہ مین تجھپہ صدمہ ہو
نہ گھبرانا کبھی اس سے ترا ہوگا خدا حافظ

ردیف عین مہملہ

یا نبی اب درد دل کا ہو رفع
ہی جو ارمان و تمنا ہو رفع

قبر النور کی زیارت کی ہوس
اے مکین عرش اعلا ہو رفع

روے زیبا کا ترے شوق لقا
بادشاہ دین و دنیا ہو رفع

اک نظر دیدار حضرت ہو اگر
درد کی فرقت سے کیا کیا ہو رفع

جسطرح حسرت شادی ولیس کی
اب مری حاجت بھی شاہا ہو رفع

چشم رحمت ہو شہا میری طرف
رنج و غم بالکل ہمارا ہو رفع

ہو بشر جا کر مدینہ مین مقیم
دوری روضہ کا صدمہ ہو رفع

ردیف غین معجمہ

۳۵

مجھے جو رحلت شہ نے دیا داغ
نہ دے دشمن کو بھی ایسا خدا داغ

ہوا خورشید محشر نام جسکا
وفات شہ کا ہی وہ جانگزا داغ

فلک نے یہ دیا امت کو صدمہ
نبی کے ہجر کا یارو بڑا داغ

چھپا وہ رشک خورشید جہان سے
جگر مین ماہ کے یارو پڑا داغ

نہین قابو مین دل کیونکر بتاؤن
کہ جو خاتون کے دل پر ہوا داغ

گئے دنیا سے جب وہ ناز بردار
ملا حسنین کو یارو بڑا داغ

بشر تنہائی کا معلی کو افسوس
جہان مین بعد حضرت کے ہوا داغ

ردیف فاے سعفص

۳۶

رشک گلشن ہی فضا مین مومنان کو نجف
بلکہ جنت سے بھی اعلی ہی کہین کوے نجف

جبکہ وان نورِ خدا و ند جہان ہی جلوہ گر
کیون نہو پھر ہمسر عرش برین کوے نجف

زاہدون کو قصرِ جنت کی نہو ہرگز ہوس
دے جو انکو مالکِ خلدِ برین کوے نجف

مرتبہ اُسکا جہان مین آسمان سے ہو بلند
دے جسے رہنے کو خلاقِ زمین کوے نجف

دل کو یہ ہے کیون نہو کوے نجف کی آرزو
آستانہ شہ کا ہی اے ہمنشین کوے نجف

عرش پر پہونچے ہمارے فخر کا یارو دماغ
مجکو دکھلا دین اگر مولاے دین کوے نجف

گر کرین شاہِ نجف تجھپر کرم کی اک نگاہ
اے بشر مدفن ترا ہو بالیقین کوے نجف

ردیف قاف قرشت

٣٧

بارِ غم سے اب دبا جاتا ہی فراق
یا نبی مجکو ستاتا ہی فراق

آتشِ حسرت سے دل کو روز و شب
یا نبی اللہ جلاتا ہی فراق

یا رسول اللہ مجبکو دمبدم
تازہ آفت مین پھنساتا ہی فراق

ہر گھڑی تیغ ستم سے یارسول
زخم دل تازہ بناتا ہی فراق

کیا کہون مشتاق حضرت کے لیے
رنگ کیا کیا بس جماتا ہی فراق

بیخودی صحرا نوردی اور جنون
ڈھنگ خوب اسکا بتاتا ہی فراق

دشتِ غربت مین بشر کو یا نبی
مرگ کی لذت چکھاتا ہی فراق

٣٨

کیا کہون رکھتا ہی کسکا خاطرِ مضطر قلق
دوری سلطانِ یثرب کا ہی بس دل پر قلق

ہمدمو پوچھو نہ تم اُسکی حقیقت کیا کہون
دل کو دیتا ہی مرے جو ہجرِ پیغمبر قلق

روزِ ہجران کا الم رہتا ہی سارا دن مجھے
وصل کی راتون کا بس ہوتا ہی شب بھر قلق

زندگی آخر ہوئی جاتی ہی پر ارمان ہی دل
مجکو اسکا ہمدمو ہوتا ہی بس اکثر قلق

حال دل شہ سے بیان کرنے میں ہے ترک ادب — سخت حیران ہوں کروں اُنسے بیان کیونکر قلق

گر نہو گی دید حضرت کی لبشر کو وقت مرگ
تا قیامت دل کو ہوگا شافع محشر قلق

ردیف کاف تازی

۳۹

یا رسول امم سلام علیک — یا نبی ذی کرم سلام علیک
اے محمد حبیب رب غفور — مہر چرخ قدم سلام علیک
رونق افزا اے کرسی اعظم — شاہ گردون حشم سلام علیک
کار پرداز دفتر امکان — اہل لوح و قلم سلام علیک
مسند آرا اے کشور لاہوت — شاہ والا حشم سلام علیک
زینت بزم عالم ناسوت — شمع کاخ حرم سلام علیک

پادشاہ بشر شفیع امم
تا ابد و مبدم سلام علیک

۴۰

یا علی مرتضیٰ سلام علیک — یا ہزبر خدا سلام علیک
اے ید اللہ دستگیر جہان — افسر اولیا سلام علیک
اے امام زمن اخی رسول — سرور دوسرا سلام علیک
اے رضا جوے خالق کونین — شاہ ملک رضا سلام علیک
اے شہنشاہ صفدران جہان — صاحب لافتا سلام علیک
اے در شاہوار کان کرم — بحر جود و عطا سلام علیک

اے مددگار ہر امور بشر
شاہ عقدہ کشا سلام علیک

۴۱

بہجت شاہ زمن سلام علیک — ثالث پنجتن سلام علیک

سرور عندلیب باغ مصطفوی — جان و روح چمن سلام علیک

زینت افزائے چادر تطہیر — رحمت ذو المنن سلام علیک

صدر آرائے بزم حور جنان — امّ حضرت حسن سلام علیک

گل گلزار خالق یکتا — غیرت یاسمن سلام علیک

گوہر کان رحمت یزدان — رشک دُرّ عدن سلام علیک

رافع زحمت مصائب شبّر
دافع ہر محن سلام علیک

۴۲

نور چشم نبی سلام علیک — ابن مولا علی سلام علیک

اے امام زمان و ابن امام — اے وصی کے وصی سلام علیک

بادشاہ عجم امیر عرب — والی ہر ولی سلام علیک

منبع فیض ایزد رحمان — احسن یا سخی سلام علیک

مخزن راز خالق اکبر — گنج سرّ خفی سلام علیک

مقصد ہر شہ مراد ملک — جان حور و پری سلام علیک

خسرو اصفیا امام بشر
ہم شبیہ نبی سلام علیک

۴۳

سبط خیر البشر سلام علیک — شاہ خستہ جگر سلام علیک

جسم و جان محمد عربی — حق کے نور نظر سلام علیک

نوجوانان خلد کے سردار — مرتضیٰ کے پسر سلام علیک

نخل بستان حضرت زہرا — باغ دین کے ثمر سلام علیک

راحت جان مجتبیٰ شبیر — شاہ والا گہر سلام علیک

مطلع نور حقائق افلاک	رشک شمس و قمر سلام علیک

یاور امت رسول خدا را
دستگیر بشر سلام علیک

ردیف لام

۴۴

شہ یثرب پہ ہی جیسے فدا دل — بہت ہی ہجر مین گھبرا رہا دل
تمنا مین زیارت کی نبیؐ کے — سدا بے چین رہتا ہی مرا دل
نہین دل کو کسی شے کی تمنا — نبیؐ کا مبتلا جیسے ہوا دل
وبال جان ہی مجھکو زندگانی — نبیؐ کی زلف مین جیسے پھنسا دل
بجز احمدؐ کے دنیا مین خدایا — نہو ہرگز کسی کا مبتلا دل
نہین ہمسر کوئی اُس مہ لقا کا — کہ جسپر ہی ہمارا آگیا دل

بشر خیر الامم ہی فخر آدم
ہمارا لیگیا جو دلربا دل

۴۵

یا شہ کونین یا عالم کے مولا یا رسولؐ — جلوہ دکھلا دو خدا را مجھکو اپنا یا رسولؐ
دل مین ہو یاد خدا تو یہ ہماری ہو قبول — ہو دم مردن زبان پر میری کلمہ یا رسولؐ
قبر مین مشکل جو پیش آئے وہ بہر مرتضےٰ — سہل ہو جائے شہ اقلیم بطحی یا رسول
دون جواب شافی مین سائل ہون جب منکر نکیر — یہ مدد کیجیو ہماری بہر زہرا یا رسول
بخشوانا مجھکو خالق سے طفیل مجتبےٰ — رحمت عالم شفیع روز عقبیٰ یا رسول
نامۂ اعمال کے بدلے مین داماں حسینؐ — ہو مرے ہاتھون مین جب ہو حشر برپا یا رسول

آرزو جو ہی بشر کی اُسکو پوری کیجیے
یا حبیب کبریا محبوب یکتا یا رسول

ردیف میم

۲۶

ہوئے پیدا امام دو جہان سلطان عالم
جہان میں آئے یار انس و جان سلطان عالم

ہوا جلوہ نما نور خدایا رو زمانے مین
ہوئے پیدا لکین لامکان سلطان عالم

نواسے سرور عالم کے آئے آج دنیا مین
ہوئے پیدا امعین قدسیان سلطان عالم

زمانہ کو پیمبر نے مرتضیٰ کے آج دی رونق
ہوئے پیدا امام کے مہربان سلطان عالم

زمین پر آئے ابن فاطمہ اسدم وہ ہے نازان
کہ آئے داور ہفت آسمان سلطان عالم

برادر مجتبیٰ کے دہر مین آئے مسلمانو
اب آئے مومنون کے قدردان سلطان عالم

ہوئے پورے جہان مین تجلی شبیر بھی آئے
لبشر وارد ہوا شاہ زمان سلطان عالم

۲۷

مبارک جلوہ سلطان عالم
مبارک افسر ذی شان عالم

مبارک خسرو ہر دو سرا ہو
نواسہ سرور شاہان عالم

مبارک یا علیؑ نور نظر ہو
حسین دلبر و جانان عالم

مبارک حضرت زہراؑ ہو گلرو
بہار رونق بستان عالم

مبارک مجتبیٰؑ تمکو برادر
مقرب حضرت یزدان عالم

مبارک مومنو شبیرؑ تمکو
یہی ہین حافظ ایمان عالم

مبارک اے لبشر آقا تمھین ہو
ملا تمکو عجب خاقان عالم

۲۸

السلام اے گوہر کان امامت السلام
السلام اے گنج اسرار کرامت السلام

السلام اے باعث فخر و شرف اہل قریش
السلام اے رونق بزم سیادت السلام

السلام اے سید عالی لنسب الاحسب
السلام اے صاحب جاہ و شرافت السلام

السلام اے ماہ برج آسمان اعتلا
السلام اے مظہر نور جلالت السلام

السلام اے بادشاہ ملک عرفان اتم
السلام اے زینت تخت ولایت السلام

السلام اے دُرِّ درج مخزنِ جود و کرم
السلام اے بحر امواج سخاوت السلام

السلام اے دستگیر امت سلطان دین
السلام اے یاور روز قیامت السلام

السلام اے نور پاک مشعل انوار حق
السلام اے شمع ایوان قدامت السلام

السلام اے واسطے ایمان و دین جان شبر
السلام اے دافع کفر و ضلالت السلام

۴۹

ہوئے پیدا شہنشاہ ولایت غوث اعظم
جہان میں آگئے سلطان ہدایت غوث اعظم

ہوا روشن چراغ خانۂ آل نبی یارو
ہوا پیدا دُر بحر سیادت غوث اعظم

ہوئے حسنین کے فرزند وہ عالی کہ پیدا
جو ہیں قطب جہان اہل نجابت غوث اعظم

ہوئے یارو جہان میں دستگیر خلق وہ پیدا
جنھیں ابن علی کی ہے نیابت غوث اعظم

مسلمانو تمھارے آج وہ یاور ہوئے پیدا
کرینگے دو جہان میں جو اعانت غوث اعظم

ہوا پیدا وہ شاہ دین جو ہیں دونوں جہان میں
عزیز خسرو ملک رسالت غوث اعظم

ہوا پیدا وہ سلطان زمانہ جو کہ محشر میں
کریگا اے شبر تیری حمایت غوث اعظم

۵۰

السلام اے تاجدار شہر جیلان السلام
السلام اے حضرت محبوب سبحان السلام

السلام اے قرۃ العین محمد غوث پاک
السلام اے جان حیدر شاہ شاہان السلام

السلام اے نور چشم مجتبیٰ روح حسین
السلام اے دلبر زہرا کے جانان السلام

السلام اے فرد عالم افسر اقطاب حق
السلام اے انتخاب بزم خاصان السلام

السلام اے عارف ذات خداوند غیور
السلام اے خسرو اقلیم عرفان السلام

السلام اے دین احمد کے مسیحائے زمان
السلام اے شمع بزم دین و ایمان السلام

السلام اے خسرو عالم البشر کے دستگیر
السلام اے میرے آقا شاہ پاکان السلام

ردیف نون

۵۱

عشق حضرت میں عزیز اپنی مجھے جان نہیں / اُف کروں جان کے دینے میں کچھ امکان نہیں
دم بھرے عشق کا محبوب خدا کے بندہ / اُسکی طاقت یہ نہیں کام یہ آسان نہیں
انبیا گذرے جو پہلے ترے اے ختم رسل / اُنکی یہ شوکت و عزت نہیں یہ شان نہیں
کوئی ایسا نہیں دنیا میں شہنشاہ عرب / تیرے دربار سے جو فیض کا خواہاں نہیں

جو گدا سرور کونین کے در کے ہیں بشر
اُنکے ہم قدر جہاں میں کوئی سلطان نہیں

۵۲

جان و دل جو شہ یثرب پہ فدا کرتے ہیں / کام بس خوب وہ کرتے ہیں بجا کرتے ہیں
آپ کو خاک بناتے ہیں جو عشق شہ میں / دل کے آئینہ کو اُس سے وہ صفا کرتے ہیں
غنچۂ دل مرا ہوتا ہے شگفتہ اسدم / جب صبا نام مدینہ کا لیا کرتے ہیں
گل بستان مدینہ کی تمنا میں ہم / نالہ اے بلبلو تم سے بھی سوا کرتے ہیں
شور محشر کبھی اس سے نہ زیادہ ہوگا / جیسا نالے یہ مرے حشر بپا کرتے ہیں
زندگی کا یہ سہارا ہے جدائی میں اب مجھے / درد جو نام مبارک کا کیا کرتے ہیں

مورد رحمت خالق ہیں جہاں میں وہ لوگ
جو بشر سرور عالم کی ثنا کرتے ہیں

۵۳

جہاں میں شاہ عالی جاہ ذی توقیر آتے ہیں / درود اسدم پڑھو اے مومنو شبیر آتے ہیں
ملائک عرش سے تا فرش میں صل علی پڑھتے / جہاں میں سنگھڑی جو صاحب تطہیر آتے ہیں
جہاں میں خامس آل عبا کی آمد آمد ہے / معزز بارگاہ مالک تقدیر آتے ہیں

خدا نے نام جن حضرت کا لوح عرش اعظم پر
کیا ہی ساتھ اپنے نام کے تحریر آتے ہین

قیامت مین گنہگارون کے یارو قاضی محشر
بحل کر دیگا جنکے صدقے مین تقصیر آتے ہین

ندا کرتے ہین یہ جبریل عالم مین کہ اے یارو
امام ہر دو عالم حضرت شبیر آتے ہین

حسین اسدم البشر تشریف لائینگے زہے ساعت
تمنا ہی مجھے اُنکی زہے تقدیر آتے ہین

۵۴

امت شاہ کے ہین یاور و غمخوار حسین
دو جہان مین ہین غلامون کے مددگار حسین

حق نے فرمایا کیا نامن بلجا مین نے
سارے عالم کے لیے بس تری سرکار حسین

ایک حاجت نہین رہ جائیگی اُسکی باقی
دیکھین جسکو نگہ فیض سے اک بار حسین

اہل تسلیم و رضا ایسا نہ عالم مین ہوا
مرضئ حق کے ہین جیسے کہ طلبگار حسین

دیکھکر آپکو کہتے تھے پیمبر ہنس کر
راحت جان و جگر ہی ترا دیدار حسین

نور خالق جو ہوا احمد و حیدر معروف
پھر اُسی کا ہوا یہ مجمع انوار حسین

دیکھو اب چشم سے رحمت کی بشر کی جانب
مرے مولا مرے آقا مرے سردار حسین

۵۵

جہان مین حضرت سلطان جیلانی اب آتے ہین
زہے طالع کہ وہ محبوب سبحانی اب آتے ہین

مسلمانو اعانت کو تمھاری دستگیری کو
ازل مین جو ہوئے تھے قطب ربانی اب آتے ہین

محی الدین لقب جنکو رسول اللہ نے بخشا
جہان مین سے منور وہ غوث صمدانی اب آتے ہین

منور ہوگا عرفان خدا کے نور سے عالم
کہ مہر آسمان علم عرفانی اب آتے ہین

نیستان حلاوت کے جو شیر مست یکتا ہین
وہ فرزند جناب شیر یزدانی اب آتے ہین

ہوا ارشاد ازل مین جنکے زیر حکم کل عالم
وہ سلطان ہمسر شان سلیمانی اب آتے ہین

جو بزم اولیا مین صدر آرا تھے ازل کے دن
جہان مین اے بشر وہ فرد لاثانی اب آتے ہین

ردیف واو

٥٦

مبارک مومنو خیر البشر ہو
مبارک بادشاہ بحر و بر ہو

ہوئے پیدا محمدؐ اب جہان میں
مبارکباد کا غل گھر بگھر ہو

تمہیں اے حضرت حوّا و آدم
مبارک احمد والا پسر ہو

فلک پر یہ فرشتوں کی صدا ہے
مبارک صاحب شق القمر ہو

ہوا پیدا عجب محبوب یکتا
مبارک عاشقو یہ سیمبر ہو

یہ کہتے ہیں در عالی پہ جبریلؑ
مبارک آمنہ نور نظر ہو

ہوئی مرحوم امت جس نبی کی
مبارک تجکو وہ آقا بشر ہو

٥٧

مبارک امتوں کو سید والا مبارک ہو
شہ مسند نشین قوسین او ادنا مبارک ہو

کہا جبریل نے یہ آسمان پر جا کے عیسیٰ سے
ہوئے پیدا زمین پر آپ کے آقا مبارک ہو

یہی کہتی ہیں حوریں خلد میں رضوان سے ہنس ہنس کر
ہوئے پیدا مکین جنت الماوا مبارک ہو

یہی ہے غلغلہ سب قدسیوں کا عرش کے اوپر
تجھے مولود احمد کعبہ و بطحا مبارک ہو

قد بالا ملایک دیکھ کر کہتے ہیں یہ باہم
کہ سرو بوستان خالق یکتا مبارک ہو

ہوئی جس نور سے ظلمت پریشان کفر کی یکسر
تمہیں اے دوستو وہ گیسووں والا مبارک ہو

خطاب اسطرح کرتا ہے بشیر وہ خالق عالم
تمہیں بندو تمہارا شافع عقبا مبارک ہو

٥٨

مبارک مومنو معراج کی عشرت مبارک ہو
رسول پاک و خالق کی شب صحبت مبارک ہو

کیا زیب بدن حضرت نے جس دم حلۂ جنت
کہا جبریل نے شاہا تمہیں خلعت مبارک ہو

ملائک شان احمد پر شب معراج کہتے تھے
حبیب اللہ تمکو آج یہ شوکت مبارک ہو

جو پہونچے عرش پر حضرت صدا غیب سے آئی | کہ اے عرش معظم تجکو یہ عزت مبارک ہو
دنی ہم تک جبکہ پہونچے آپ تو حق نے یہ فرمایا | مبارک ہو محمد تمکو یہ خلوت مبارک ہو
گئے جب سیر کو جنت میں شہ رضوان یہ کہتا تھا | تمھیں اے حور دیدار کی دولت مبارک ہو

لٹا وا اے بشر گلہاے مضمون اس مسرت مین
تمھیں بھی یہ شب معراج کی عشرت مبارک ہو ۵۹

مبارک ازدواج فاطمہ ہو مصطفا کو | مسرت ہو مبارک حضرت رب العلا کو
مبارک شان دولھا کی امیر المومنین کو | عروسی ہو مبارک حضرت خیر النسا کو
مبارک سیدہ کو ہو سدا نوشاہ والا | رہے دلھن مبارک تاجدار لافتا کو
مسرت سے یہی حوروں کے ہی لب پر ترانہ | کہ دامادی نبی کی ہو مبارک مرتضا کو
مبارک اہتمام بزم ہو روح الامین کو | مبارک محفل عقد علی عرش خدا کو

علی سے بیاہ کی شادی بشیر دونوں جہان مین
مبارک ہو غلامان در خیر الورا کو ۶۰

مبارک ہو سلمانو تمھین آقا مبارک ہو | ہوئے پیدا حسین سرور والا مبارک ہو
حضور سید عالم ملاک جا جا کے کہتے ہین | کہ فرزند جناب فاطمہ شاہا مبارک ہو
منادی غیب کا اس دم ندا کرتا ہی یہ ہر سو | کہ اے اہل جہان شبیر کا آنا مبارک ہو
غلامی جنکی ہوگی مغفرت کی وجہ عالم کو | زمانے مین وہ سلطان ہم سنو آیا مبارک ہو
غلامان در حیدر کو ہاتف ہی صدا دیتا | ہوا پیدا تمھارا آج شہزادا مبارک ہو
ہوا روح الامین کو آج حکم خالق عالم | حسین آئے بنا و انکا گھوارا مبارک ہو

بشر جبریل کو سارے ملائک آج کہتے ہین
کہ رتبہ خدمت شبیر کا پایا مبارک ہو ۶۱

مبارک ہو سنو سلطان عرفانی مبارک ہو | ہوے پیدا جہان مین غوث صمدانی مبارک ہو

جہاں میں آفتاب برج دین احمد ہی نکلا
ہوئے پیدا محی الدین جیلانی مبارک ہو

شہ کونین سے کہتا ہے رضوان خلد میں آ کر
تمھیں نور نظر محبوب سبحانی مبارک ہو

نجف میں در پہ حیدر کے یہ قدسی غل مچاتے ہیں
کہ پوتا آپکو اے شیر یزدانی مبارک ہو

شہنشاہ دو عالم سیدہ سے ہیں یہ فرماتے
تمھیں پوتا حسن کا قطب ربانی مبارک ہو

در حسنین پہ جا جا کے کہتے ہیں ملک اسدم
کہ جانان نبی فرزند لاثانی مبارک ہو

بنا کر گل یہ قادر یوں کہا اللہ نے ہنسکر
کہ عبد القادر اب تخت سلیمانی مبارک ہو

ہوئے پیدا جہاں میں چارہ ساز عاجزاں ہائے
معین و دستگیر انسی و جانی مبارک ہو

بشر تو نے جو امداد علی سے پائی ہے دولت
بنا ہے جو غلام شاہ جیلانی مبارک ہو

ردیف ہائے ہوز

۶۲

مجھے دیوانہ تم اپنا بنا دو یا رسول اللہ
خیال غیر بس دل سے اٹھا دو یا رسول اللہ

بنا رکھو گدا اپنے ہی در کا مجکو یا حضرت
تعلق اور سے میرا چھوڑا دو یا رسول اللہ

جگہ تھوڑی سی دو یثرب میں مجکو خسرو عالم
غم دوری مرے دل سے مٹا دو یا رسول اللہ

اب اے رشک مسیحا مجکو تم جلدی سے بلواؤ
مرض ہے ہجر کے مجکو شفا دو یا رسول اللہ

دل مضطر کو اب لگا ہے قرار اک دم نہیں ملتا
ذرا اپنے رخ منور تم دکھا دو یا رسول اللہ

شفیع المذنبیں ہے ذات عالی میرے یاور ہو
مجھے عصیاں کی زحمت سے بچا دو یا رسول اللہ

بشر جو ہے غلام اس ہند میں اسکو طلب کر کے
طواف مرقد انور کرا دو یا رسول اللہ

۶۳

نگاہ فیض ہو نا چار پر رسول اللہ
کرو غلام پر اپنے نظر رسول اللہ

نکالو اب مجھے بحر گنہ سے بہر خدا
ہمارے حال کی لو اب خبر رسول اللہ

یہ آرزو ہے ہماری تمہاری الفت میں / تمام عمر ہو میری بسر رسول اللہ
یہ زلف و رخ ہے نظروں کے سامنے دن رات / یہی خیال ہے شام و سحر رسول اللہ
حضور داور عادل تمہارے شامل ہیں / بروز حشر ہو میرا گذر رسول اللہ
بخیر منزل مقصود کو میں جا پہونچوں / جو پیش آئے عدم کا سفر رسول اللہ

بجز حضور کی رحمت کے کچھ نہیں ساماں
کہ سرخ رو ہو خدا سے لشہ رسول اللہ

ردیف یائے حطی

٦٤

غلامان نبی یہ بزم میلاد پیمبر ہے / کرو صل علی کا ورد گریاں پر تو بہتر ہے
ملک بنتے ہیں خادم بزم میلاد محمد میں / یہ مجلس بارگاہ شاہد خلاق اکبر ہے
بڑی ہے منزلت کیوں ہیں اس بزم عالی کی / یہ محفل خاص جلوہ گاہ نور پاک داور ہے
جو ہے خادم رسول اللہ کی بزم ولادت کا / بظاہر گو وہ ادنی ہو ولیکن شہ پہ افسر ہے
نزول رحمت حق اُسپہ ہوتا ہے مسلمانوں / بشوق دل جنہیں اس بزم میں آنا میسر ہے
جو ذکر سید ابرار کرتا ہے یہاں آکر / اُسے انعام میں دیتا خدا خلد مطہر ہے

بشیر بزم ولادت میں نبی کی آئے ہیں ہے
کہ جنکا فضل سے اللہ کے ہر ہر مقدر ہے

٦٥

خبر ہے اب جہان میں سید والا کی آمد کی / رسول دین برحق خسرو بطحا کی آمد کی
زمین سے آسمان تک تہنیت کا آج ساماں ہے / جہاں میں دھوم ہے اُس سدرہ شہ اسرا کی آمد کی
رسول آخری تشریف لاتے ہیں زمانے میں / بشارت ہے حبیب خالق یکتا کی آمد کی
معین و یاور عالم چلے آتے ہیں دنیا میں / خبر ہے مہ منور صاحب بطحا کی آمد کی
ہے تیری قسمت تمہاری اے گنہگارو کہ عالم میں / خبر ہے گرم اُس سدرہ شافع عقبا کی آمد کی

رہے ہے صل علی جاری زبان پر مومنو اسدم
خبر ہے اب شہ قوسین او ادنیٰ کی آمد کی

بشر اسلام محمد مصطفیٰ تشریف لاتے ہین
مسرت ہے زمانے مین ترے آقا کی آمد کی ۶۶

جہان مین باعث کون و مکان صل علی آئے
زمانے مین رسول انس و جان صل علی آئے

سخنگو روز محشر کے ہوے پیدا زمانے مین
گنہگارو شفیع عاصیان صل علی آئے

ہوا تھا نور جنکا خلق پہلے سارے عالم سے
جہان مین وہ شہنشاہ زمان صل علی آئے

نہ بھٹکیگا کوئی انسان رہ راست سے یارو
جہان مین رہنماے گمرہان صل علی آئے

بنایا ہے حبیب اپنا جسے خلاق عالم نے
وہ محبوب خداوند جہان صل علی آئے

فلک پر جنکے نور پاک کا روشن ستارہ تھا
زمین پر آج وہ عالی مکان صل علی آئے

تعالیٰ شانہ ہے نام جنکا اے بشر احمد
مٹینگے کفر کے جنسے نشان صل علی آئے ۶۷

السلام اے مہ تابان و رسول مدنی
السلام اے شہ دوران و رسول مدنی

السلام اے مہر چرخ جلال و حشمت
بانی گنبد گردان و رسول مدنی

السلام اے در دریاے رموز احدی
گوہر معدن امکان و رسول مدنی

السلام اے مہ افلاک جمال و خوبی
رونق بزم حسینان و رسول مدنی

السلام اے سبب خلق و ظہور عالم
شاہ دین کعبۂ ایمان و رسول مدنی

السلام اے شہ کونین و حبیب یزدان
حضرت احمد ذیشان و رسول مدنی

السلام اے شرف آدم و سلطان البشر
دافع ظلمت عصیان و رسول مدنی ۶۸

ہوے پیدا شہ ابرار مبارک ہووے
مومنو احمد مختار مبارک ہووے

بزم عالی مین رسولان سلف کی غل ہے
سب کے پیدا ہوے سردار مبارک ہووے

وجد میں نعرہ یہ کرتا ہی اویس قرنی
عاشقو نکو یہ دلدار مبارک ہووے

ذات احمد سے ہوا نور خدا کا جلوہ
دوستو مشرق الانوار مبارک ہووے

کھل گیا راز ہوئی ذات محمد پیدا
عارفو مظہر اسرار مبارک ہووے

آج پردے سے وہ محبوب نکل کر آیا
طالبو یار کا دیدار مبارک ہووے

اے بشر روز قیامت کا خطر دور ہوا
مل گیا تجکو مددگار مبارک ہووے

۶۹

جبکہ معراج کو یار و شہ ابرار گئے
قدسی ہمراہ شہ دین کے جلودار گئے

مشعلیں نور کی ہر چار طرف تھیں روشن
رات کو نور خدا مطلع انوار گئے

جسم میں حلۂ جنت تھا مزین سارا
سر پہ اک نور کی باندھے ہوئے دستار گئے

برق سے تیز قدم تھا جو براق جنت
اوسپہ اسوار ہو کونین کے سردار گئے

طرقوا کی تھی صدا روح امین کے لب پر
جب سوے چرخ برین حق کے مددگار گئے

پھر جدا ہو گئے سدرہ میں پہونچکر جبریل
واں سے تنہا شہ دین احمد مختار گئے

پھر سواری کے لئے انکی رفرف آیا
تا سر عرش برین اوسپہ ہو اسوار گئے

لے لیا یار نے آغوش میں رحمت کی اٹھا
عرش سے آگے جو وہ طالب دیدار گئے

اک نئے ڈھنگ سے اللہ نے بلوایا بشر
اور بڑے دبدبہ سے احمد مختار گئے

۷۰

کیا کہوں کیسی مسرت شب معراج ہوئی
حق کی احمد کو جو قربت شب معراج ہوئی

کو جدا تھا نہیں محبوب سے اپنے وہ حبیب
پر کھلا راز جو وصلت شب معراج ہوئی

ایسی دولت نہ کسی اور پیمبر کو ملی
جو حصول آپ کو نعمت شب معراج ہوئی

شافع خلق نے بخشا یا خدا سے کہ کر
ساری امت کو جو رحمت شب معراج ہوئی

تھا عجب طالب و مطلوب کی صحبت کا مزا
جس گھڑی دونوں کی خلوت شب معراج ہوئی

مرض شوق سے اُس دم ہوئی عیسیٰؑ کو شفا
جب قدم بوسی حضرت شب معراج ہوئی

اپنی یکتائی کے دعوی پہ بشیر یوسف کو
دیکھ کر آپ کو غیرت شب معراج ہوئی

ایضاً

جو مہر مین ہے نور وہ انوار علیؑ ہے
مہ کی بھی ضیا پرتو رخسار علیؑ ہے

جو عرش کی زنجیر ہے مشہور جہان مین
اے مومنو وہ گیسوئے خمدار علیؑ ہے

ہوتی ہے رفع حاجت مخلوق جہان سے
وہ بحر عطا مومنو سرکار علیؑ ہے

جو حکم خدا ہے وہ ہے ارشاد محمدؐ
لاریب وہی مومنو گفتار علیؑ ہے

جو فعل خدا ہے وہی کرتے ہین محمدؐ
واللہ جہان مین وہی ہر کار علیؑ ہے

اللہ و علی ایک کا ہے اسم معظم
کہتے ہین جسے کعبہ وہ دربار علیؑ ہے

واحد ہے بشیر ذات نبیؐ اور علیؑ کی
جو نور نبیؐ کا ہے وہ انوار علیؑ ہے

ایضاً

چل بسے خلد مین دنیا کے بسانے والے
اوجھل آنکھون سے ہوے حق کے دکھانے والے

کیا قیامت ہوئی دنیا مین یہ اُمت کے لیے
اُٹھ گئے دہر سے محشر مین بچانے والے

رو کے فرماتے ہین یہ حیدرؑ صفدر اس دم
اُٹھ گئے ہاے مرے ناز اُٹھانے والے

سیدہ کہتی ہین بہتر تھی یتیمی سے اجل
مجکو کیون چھوڑ گئے ہاے وہ جانے والے

کہتے حسنینؑ ہین سر پیٹ کے با نالہ و آہ
گئے دنیا سے کہان میرے منانے والے

جان بلب ہین غم حضرت مین یہ کہکر اصحاب
کیا ہوے ہاے مری قدر بڑھانے والے

رو رو کہتے ہین در شاہ پر آکر جبریل
کس مکان مین گئے معراج کے جانے والے

ہم یہ غم کھانے کو زندہ ہین دنیا مین بشیر
اور رہون وہ غم اُمت کے اٹھانے والے

ایضاً

ابن محبوب خدا ہین میر امداد علی
نور چشم مصطفی ہین میر امداد علی

اہل بیت سرور عالم کے ہین لخت جگر
شمع ایوان علا ہین میر امداد علی

عارفون کے مقتدا ہین سالکون کے رہنما　　　سرگروہ اصفیا ہین میرا امداد علی
واقف راز خفی ہین ماہر اسرار حق　　　کاشف سر نہا ہین میرا امداد علی
رونق افزاے شریعت ہین بحکم شاہ دین　　　صاحب علم و ہدیٰ ہین میرا امداد علی
دستگیر بیکسان ہین چارہ ساز دردمند　　　یاور بے برگ و نوا ہین میرا امداد علی
مخزن فیض و کرم ہین معدن خلق عظیم　　　منبع جود و عطا ہین میرا امداد علی
کفش برداری سے انکی حشر مین ہوگی امان　　　حامی روز جزا ہین میرا امداد علی

اے بشر آقا ہین میرے دین و ایمان ہین یہی
مقصد ہر دو سرا ہین میرا امداد علی

سلام فارسی

السلام اے شہ قوسین محمد یعنی　　　السلام اے شہ کونین و رسول عربی
السلام اے کہ تو ہستی قریشی نسبی　　　السلام اے خلف ہاشمی و مطلبی
السلام اے کہ رسولان سلف می کردند　　　از جناب تو بہ ناچار اعانت طلبی
السلام اے کہ خدا کرد شمارا محبوب　　　شاہ والا بہمانا کہ گذشتند نبی
السلام اے کہ نہ مومن بود انسان ہرگز　　　تا کہ با تو نکند الفت جانی و قلبی
السلام اے کہ معراج تو تا خیر شد　　　خلق یکسر دران آمد شد بو العجبی
السلام اے کہ شود خلق بحشر سیراب　　　ز آب کوثر بطفیلت چو شود تشنہ لبی
السلام اے کہ تو ہستی بحقیقت دیگر　　　گشتی معروف بعالم تو با حمد لقبی
السلام اے کہ طفیل تو خدا کرد معاف　　　انچہ شد ز آدم اکرم بہ ارم بے ادبی
السلام اے کہ بوصف تو ندانم گفتن　　　ہستی از عالم کونین شہا منتجبی
السلام اے کہ بشر شوق بغایت دارد　　　سوختہ میشود از آتش ہجرت قلبی

غزل مستزاد

۵۵

مرسلون مین جو نبی احمد مختار ہوئے — سب کے سردار ہوئے

سرور ہر دو جہان کل کے مددگار ہوئے — شاہ ابرار ہوئے

حق کے محبوب محمد ہیں مرے قریشی نسبی — اس زمانے کے نبی

سارے عالم کے لئے یاور رہبر کار ہوئے — یار ناچار ہوئے

خاتم عہد رسالت شہ عرش اعظم — بحر احسان و کرم

اپنی امت کے بڑے عاشق غمخوار ہوئے — سب کے غفار ہوئے

گنج مخفی جو کھلا پردۂ اسرار اٹھا — نقد دیدار لٹا

مخیم خسرو یثرب سر بازار ہوئے — سر کے اظہار ہوئے

جبکہ لوگوں سے صفت شاہ مدینہ کی سنی — دل مین بس آگ لگی

ہم تپ عشق سے اے دوستو بیمار ہوئے — زار و ناچار ہوئے

شہ خوبان کا تصور نہ مرے دل سے گیا — جوش وحشت نہ گھٹا

گو سدا پیش نظر دہر مین گلزار ہوئے — لاکھون دلدار ہوئے

اے بشر ہجر پیمبر کی اذیت اک دم — کبھی ہوئی نہین کم

دکھ اٹھانے کے لیے ہم ہی سزاوار ہوئے — مجھ پہ یہ بار ہوئے

سلام متفرقہ

۵۶

السّلام اے سید والا نسب — السّلام اے سرو بستان عرب

السّلام اے جد شاہ کربلا — السّلام اے مظہر نور خدا

السّلام اے خاص مطلوب خدا — السّلام اے مقصد رب العلا

السلام اے عاشق رب جلیل — السلام اے ناسخ دین خلیل

السلام اے خواجۂ روح الامین — السلام اے افسر کل مرسلین

السلام اے بحر عرفان اتم — السلام اے باعث لوح و قلم

السلام اے سایۂ چرخ برین — السلام اے مالک دین متین

السلام اے رونق بزم جمال — السلام اے صاحب عز و جلال

السلام اے عرش اعظم کے سبب — السلام اے امی طٰہٰ لقب

السلام اے صاحب شق القمر — السلام اے مرہم زخم جگر

السلام اے دلربائے دلبران — السلام اے عاشقون کے قدردان

لی مع اللّٰہی کے شاہد السلام — مسجد اقصیٰ کے ساجد السلام

اے رضائے حق کے طالب السلام — قوت بازوے غالب السلام

زینت محراب و منبر السلام — فیض بخش حوض کوثر السلام

اس عروس خاص کے دولہا سلام — لیلۃ الاسریٰ کے نوشہ السلام

برج محبوبی کے اختر السلام — اے قرار جان مضطر السلام

السلام اے شافع روز نشور — دیجیے فریاد میری اب حضور

اے طلبگارون کے جویا و رفیق — اپنے مشتاقون کے خواہان و شفیق

کیا کرون اظہار حال زار مین — ہو گیا جینے سے اب بیزار مین

جب بلا گردان لاکھون ہین جہان — مجھسے ناچیزون کی پرسش کیے ہان

چشم کے جادو سے عیسیٰ ہین علیل — اور ذبیح ابرو کے خنجر کے قتیل

زلف کی زنجیر مین یوسف اسیر — نقد دل کھو کر خلیل اللہ فقیر

درد سے ایوب بس ناچار ہین — نشتر مژگان جگر کے پار ہین

ہو کے مشتاق اس رخ تابان کے آہ — مہر و مہ پھرتے ہین با حال تباہ

جب ٹھکانا ہو نہ ایسوں کا جہان
پھر وہاں میرا خیال آوے کہاں

اور کیا فرقت سے ہون خانہ خراب
آتش حسرت نے کر ڈالا کباب

واسطے شیر خدا کے یا رسول
صدقہ حسنین و از بہر بتول

کیجیے رحمت سے اب مجھ پر نگاہ
ہو گئی میری بہت حالت تباہ

اب دکھا دو یا حبیب کبریا
اک نظر اپنا جمال دلربا

اب بشر کی جلد لو شاہا خبر
رنج فرقت سے ہوا خستہ جگر

مناجات

یا الٰہی از پئے خیر الامم والاحشم
سید الکونین شاہ محترم عالی ہمم

یا الٰہی بہر مولیٰ مقتدا و دستگیر
جنکو کہتے ہیں ید اللہ صفدر و شیر کبیر

یا الٰہی از پئے بنت نبی خیر النسا
راحت جان محمد سیدہ ہر دو سرا

یا الٰہی بہر سلطان زمان ابن امام
ہے لقب جنکا جہان میں مجتبیٰ عالی مقام

یا الٰہی از پئے مظلوم دشت کربلا
شاہ مظلومان حسین تشنہ لب اہل رضا

یا الٰہی واسطہ دیتا ہوں ان حضرات کا
پاس کرتا ہے ہمیشہ تو بھی انکی ذات کا

یا الٰہی انکے صدقے میں ہماری التجا
کر کے تو ایجاب پورا کر ہمارا مدعا

یا الٰہی جو کہ حاضر ہیں یہ بزم پاک میں
آئے ہیں جو مجلس ذکر شہ لولاک میں

یا الٰہی دو جہان میں ہے نہ انکو کوئی غم
جز غم عشق نبی انکو نہو کوئی الم

یا الٰہی خاتمہ بالخیر انکا ہو ضرور
قبر میں کوئی بلا آئے نہیں انکے حضور

یا الٰہی گرم ہو جس دم کہ بازار نشور
بخش دینا کل خطا انکی تو اے رب غفور

یا الٰہی خلد میں انکا بنانا تو مقام
ان سبھوں کے حال پر اپنا کرم رکھنا مدام

یاالٰہی دل کی ہے یہ تمنا تو نکال ۔ اک نظر دکھلا رسول پاک کا مجکو جمال

یاالٰہی بخش دنیا تو بشر کا سب گناہ
اپنی رحمت سے طفیل سید عالم پناہ

مُسَدَّس

خبر لوا سے مکین عرش اعظم
اور اسے سلطان نہین مرتے فقط ہم
تری فرقت مین نکلے ہی مرا دم
دو عالم ہی تری فرقت مین پر غم
ز مہجوری بر آمد جان عالم
ترحّم یا نبی اللہ ترحم

کہین کیا بادشاہ دوجہان ہم
خلیل اللہ موسیٰ ابن مریم
سنادین کسکا حال زار و پرغم
تری فرقت مین کہتے ہین یہ ہر دم
ز مہجوری بر آمد جان عالم
ترحم یا نبی اللہ ترحم

کرو اب لطف اے سلطان بجاہ
ملائک کی لبون پر جان ہی واللہ
تپ فرقت شہا تیری ہی جانکاہ
اور ان سب کا یہ ہی نالہ بصد آہ
ز مہجوری بر آمد جان عالم
ترحم یا نبی اللہ ترحم

شہا غفلت کو اب چھوڑو خدارا
کسی کو اب نہین تسکین کا یارا
خلائق کو ترے ہجران نے مارا
دکھادو اک نظر شکل دل آرا
ز مہجوری بر آمد جان عالم
ترحّم یا نبی اللہ ترحّم

غم دوری میں اے محبوب داور — ترے مشتاق سب بیچارے ہیں ششدر
بشر بھی اک طرف تڑپے ہیں مضطر — جمال دلربا دکھلا دو آکر
ز مہجوری بر آمد جان عالم
ترحم یا نبی اللہ ترحم

خمسہ بشر بر غزل کافی

۹

اے شہ خوبان مرا ارمان مٹانا چاہیے — عاشق ناشاد کو اب خوش بنانا چاہیے
مدتوں تم نے رلایا اب ہنسانا چاہیے — صبح محشر شان محبوبی دکھانا چاہیے
خندۂ دندان نما سے مسکرانا چاہیے

اے حبیب اللہ سن لو عاشق جانباز سے — حشر کے میدان میں آنا اک نئے انداز سے
اور وہاں اے بادشاہ حسن اپنے ناز سے — آب و تاب حسن عالمگیر کے اعجاز سے
آفتاب حشر کی تیزی بجھانا چاہیے

وصف ہے بے مثل اے گلرو تمہاری ذات میں — دلربائی ہے شہ خوبی تری ہر بات میں
دلبری کا جس طرح معراج کی شب رات میں — گیسوئے مشکین دکھا کر عرصۂ عرصات میں
اپنے مشتاقوں کو دیوانہ بنانا چاہیے

بانٹنے کو دو جہاں شاہا تمھیں ہو بالیقین — تم ہی یاور ہو خلائق کے شہ دنیا و دین
بس یہ میری عرض ہے اے بادشاہ مرسلین — تم شفیع المذنبین تم رحمۃ للعالمین
اپنی امت کو خدا سے بخشوانا چاہیے

یا نبی جبکہ بلائے حق تمھیں الفت کے ساتھ — اور جانا عرصۂ عرصات میں شوکت کے ساتھ
بس وہاں اے خسرو کون و مکاں عزت کے ساتھ — جلوۂ قد مبارک سایۂ قامت کے ساتھ
ہمکو خورشید قیامت سے بچانا چاہیے

اتنی گرمی تو نگر تیری نہین طاقت ذرا	گر سکے ترک ادب پیش رسول کبریا
دیکھ کے نور جمال شافع روز جزا	دیکھ کر جاہ و جلال شان محبوب خدا

تجکو او خورشید محشر منھ چھپانا چاہیے

تھام لو دست کشبر اے یار کافی ہاتھ مین	اپنے چلو دل بھی سر دربار کافی ہاتھ مین
اور بھی لے کر چلو تلوار کافی ہاتھ مین	گر نہ آیا دامن دیدار کافی ہاتھ مین

دھجیان جیب گریبان کی اوڑانا چاہیے

غزل

نائب خالق محمد مصطفا پیدا ہوے	صاحب فرمان و شاہ انبیا پیدا ہوے
دہر مین اسلام مادہ دیتے ہین یہ روح الامین	بادشاہ دین خدا کے دلربا پیدا ہوے
دو جہان مین جنکی آمد کی خبر مشہور ہے	آج عالم مین وہ شاہ دوسرا پیدا ہوے
پیشواے اولین و مقتداے آخرین	خلق کے مطلوب مقصود خدا پیدا ہوے
کارہاے خلق جنکی ذات سے ہونگے برآر	آج دنیا مین وہی حاجت روا پیدا ہوے
نور خالق آج عالم مین ہوا جلوہ نما	خسرو زینت دہ عرش علا پیدا ہوے
ناتوان ہے عشق مین جسکے مسیحا ہین بضیں	وہ طبیب درد دل اہل شفا پیدا ہوے
جس پہ مرتا ہے دل بیمار میرا احمد ہو	اب وہ میرے درد دل کی دوا پیدا ہوے

اے کبشر جنبہ تصدق ہون حسینان جہان
آج وہ سلطان خوبان مہ لقا پیدا ہوے

ایضاً

جہان مین اپنے پیمبر کی آمد آمد ہے	رسول حضرت داور کی آمد آمد ہے

ندائے غیب ہی آمو منو درود پڑھو
غلام قدسی ہین جسکے جو شاہ عالم ہی
ازل سے کار خدا کا ہوا ہی جو مختار
جو آسمان قیامت کا ماہ تابان ہی
بہار نانہ کی آمد ہی باغ دنیا مین
جمال یوسف کنعان مین جسکا پرتو تھا
خوشی سے نطفجی کا پہونچا دماغ گردون پر

جہان مین احمد اطہر کی آمد آمد ہی
اُسی جناب پیغمبر کی آمد آمد ہی
زمانہ مین اُسی افسر کی آمد آمد ہی
زمین پہ اُس مہ انور کی آمد آمد ہی
اب احدیت کے گل تر کی آمد آمد ہی
مدینہ مین اُسی دلبر کی آمد آمد ہی
جو دوان پہ عرش کے اختر کی آمد آمد ہی

بشیر اب آتی ہی رحمت خدا کی عالم مین
جہان مین یاور محشر کی آمد آمد ہی

خاتمة الطبع

سرسبزی گلستان سخن کی حمد باری ہی اور شادابی بوستان کلام کی نعت سرور دوجہانی ہی مین بعد عاشقان جمال محمدی و دل دادگان لقاے انوار احمدی کو بشارت تازہ ہو کہ ان ایام بضارت انجام مین گلدستہ بہار و دید بہار مشتہر باسم دیوان مناقب خیر البشر کہ جسکی ہر غزل شگفتہ بیانی سے روکش تختۂ گلزار ہی اور ہر مخمس لطافت سے پر انوار ہی روائح جانفزاے مضامین اُسکے سے دماغ سامعین گویا طبلہ عطار ہی پر اب اس دیوان برکت عنوان کا بجان و دل طلبگار ہی اور کیون نہو کہ یہ دیوان سراپا محامد مناقب مین اُس صاحب لولاک کے ہی کہ جو اس چمنستان دوجہان کے ایجاد کا علت غائی ہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دیوان برکت توامان نمونہ بہار طبعی بلبل بوستان خوش بیانی عندلیب گلستان طلاقت لسانی شاعر نکتہ سنج نازک خیال سخنور شیرین گفتار رہنے پرویہ

جناب شیخ منور حسین صاحب تخلص بشر مظفر پوری ہی جو حسب فرمائش خاص مصنف موصوف کے بمقام لکھنؤ مطبع نامی منشی نولکشور مین ایک بار پہلے طبع ہو چکا ہی اب بار دوم بحسن خط ماہ اکتوبر ۱۸۸۸ء مطابق ماہ صفر سنہ ۱۳۰۶ ہجری چھپکر رائحہ افزاے مشام اہل عالم ہوا نضارت بخش حدائقِ کن فکان اسکو محبوب اہل عالم فرماوے بمنہ وکرمہ

New Delhi

Mohamed Razzaqullah
Beg